سوال

شوہر کی وفات کے بعد بیوہ کو کن چیزوں پر تصرف حاصل رہے گا؟

جواب

عام گھریلو اشیاء میں وراثت کی تقسیم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک شخص وفات پا جاتا ہے اور وارثوں میں بیوہ اور بیٹے بیٹیاں چھوڑ جاتا ہے ۔بیٹے شادی شدہ اور خود مختار ہیں۔ بیٹیاں ابھی شادی شدہ نہیں۔ متوفی اپنے پیچھے ایک گھر، کچھ نقد، زمینیں وغیرہ چھوڑ جاتا ہے جو بہر حال وراثت کا مال تصور کیا جائے گا اور شرعی احکام کے مطابق وارثین میں تقسیم ہو گا۔تاہم گھر میں جو اشیاء استعمال چھوڑ گیا، جیسے فریج، فریزر، واشنگ مشین، برتن، کوئی الماری وغیرہ جیسی اشیاء تصرف تو کیا بیوہ کو ان پر تصرف حاصل ہو گا کہ اب وہ (وارثین یا ان کے علاوہ) جس کو چاہے جو چیز دے دے یا جو چاہے بیچ دے۔ اصلاً تو متوفی امورِ خانہ داری کی یہ چیزیں بیوی کو گھر چلانے میں استعمال کیلیۓ لا کر دیتا تھا، تو اس کی وفات کے بعد کیا اب یہ بھی وراثت کا حصہ بن جائیں گی یا بیوہ کی ملکیت اور تصرف میں رہیں گی۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسئولہ میں گھریلو استعمال کی چیزیں اگر تو خاوند نے اپنی بیوی کو گفٹ کی ہیں یا وہ اپنے میکے سے ہی لائی ہے، تو وہ اشیاء اسی کی ملکیت ہیں وہ ان میں جیسے چاہے تصرف کرے، لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو احتیاط اسی میں ہے کہ ان اشیاء کو بھی روثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی